16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 20 نومبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

ساہیوال: سنٹرل جیل میں خواتین کی تعداد اور ان کی فلاح سے متعلقہ تفصیلات

*998: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال سنٹرل جیل میں خواتین قیدیوں کی تعداد کتنی ہے اور ان کے ویلفیئر کیلئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان قیدی خواتین کیلئے سنٹرل جیل ساہیوال میں W.M.O ڈاکٹرز اور ان کے علاج معالجہ کے لیے ادویات دستیاب ہیں نیز کیا ہیپاٹائٹس میں مبتلا قیدی خواتین کا علاج کیا جاتا ہے؟

(ج) سنٹرل جیل ہذا میں نابالغ قیدیوں کی موجودہ تعداد کیا ہے، ان میں سے کتنے اور کتنی نابالغ قیدی بچیاں ہیں اور ان کی ذہنی، روحانی، نصابی اور غیر نصابی سہولیات سے متعلق آگاہ فرمائیں؟

(د) جیل ہذا میں محکمہ سکولز ایجوکیشن کی طرف سے ناخواندہ خواتین اسیر ان کو بنیادی اور غیر رسمی تعلیم دی جاتی ہے؟

(ہ) HSP اور سنٹرل جیل ساہیوال میں میڈیکل آفیسر / BDS,WMO اور پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ کتنی اسامیاں ہیں کیا یہ قیدیوں کی تعداد کے مطابق کافی ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 26 فروری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال میں قید خواتین کی کل تعداد 26 ہے۔ جن میں سے 19 قیدی خواتین اور 07 حوالاتی خواتین ہیں۔

ان خواتین قیدیوں کی ویلفیئر کے لیے اٹھائے گئے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں:-

سنٹرل جیل ساہیوال میں خواتین کے لیے علیٰحدہ بیرک بنائی گئی ہے جہاں پر اِن خواتین اسیران کو قانون کے مطابق تمام سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

1۔ خواتین کے لیے 2016 سے TEVTA کے تعاون سے بیوٹیشن، فیشن ڈیزائننگ، ہاتھ کے ایمبرائیڈری، گھریلو دستکاری، مشین ایمبرائیڈری کے کورسز کروائے جارہے ہیں۔ سال 2017 میں سنٹرل جیل ساہیوال میں 98 خواتین نے ان کورسز میں حصہ لیا اور 54 خواتین نے کورس مکمل کیے۔ جبکہ 14 خواتین ابھی بھی یہ کورسز کر رہی ہیں۔ (تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

سنٹرل جیل ساہیوال میں خواتین کے لیے دینی اور دنیاوی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے تاکہ وہ اپنے وقت کو منفی سرگرمیوں میں گزارنے کی بجائے مثبت طور پر اپنا وقت گزاریں۔

سنٹرل جیل ساہیوال میں 06 خواتین اسیران کے ساتھ ان کے بچے بھی مقید ہیں جن کو مندرجہ ذیل سہولیات جیل خانہ جات کے قاعدہ نمبر 326، 327، 328 کے تحت سہولیات فراہم کی جاتی ہیں:-

- ایسی خواتین اسیران جو اپنے شیر خوار بچوں کے ساتھ مقید ہیں ان کو روزانہ 467 ملی لیٹر دودھ مہیا کیا جاتا ہے جبکہ ایک سال یا اس سے زائد عمر کے شیر خوار بچوں کے لیے بھی 467 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔
- حاملہ خاتون اسیر کے لیے 700 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔
- بیمار خاتون اسیر کے لیے 467 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔
- خواتین کے ساتھ مقید بچوں کی Vaccination بھی کروائی جاتی ہے۔

- خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں اور حاملہ خواتین کو ہفتے میں تین مرتبہ فروٹ مہیا کیا جاتا ہے۔
- خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں کی سالگرہ منائی جاتی ہے اور اس موقع پر سالگرہ کا کیک کاٹنے کے علاوہ تحائف مثلاً چاکلٹس، بسکٹس، جوس وغیرہ بچوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔
- خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں کی تعلیم کے لیے خواتین وارڈ میں مختلف این جی اوز کی طرف سے جیلوں میں سکول بھی قائم ہیں۔
- ان خواتین اسیران کے علاج معالجہ اور نگہداشت کے لیے خاتون میڈیکل آفیسر اور دیگر خواتین پر مشتمل پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہے جو کہ تمام خواتین اسیران کا بیماری کی صورت میں بمطابق قانون علاج معالجہ کرتے ہیں۔
- مختلف NGOs جیسے ویمن ایڈ ٹرسٹ، AGHS وغیرہ کے تعاون سے ضرورت مند خواتین کے لیے فری لیگل ایڈ کی سہولیات مہیا کی جاتی ہے۔

(ب) سنٹرل جیل ساہیوال میں ایک خاتون میڈیکل آفیسر اور ایک لیڈی ہیلتھ وزٹر خواتین اسیران کے علاج معالجہ کے لیے تعینات ہیں۔

خواتین اسیران کے علاج معالجہ کے لیے جیل ہسپتال میں الٹراساؤنڈ مشین، ایکسرے مشین، لیبارٹری وغیرہ کی تمام سہولیات میسر ہیں اور تمام ادویات کا سٹاک ہمہ وقت موجود ہوتا ہے۔ اگر خاتون میڈیکل آفیسر کی تجویز کردہ دوائی سٹاک میں موجود نہ ہو تو وہ دوائی بازار سے منگوا کر متعلقہ مریض کو مہیا کی جاتی ہے۔

سنٹرل جیل ساہیوال میں اس وقت ایک قیدی خاتون ہیپاٹائٹس کے مرض میں مبتلا ہے جس کا باقاعدہ علاج کیا جارہا ہے۔

(ج) سنٹرل جیل ساہیوال میں ایک نابالغ قیدی بچہ اور 14 نابالغ حوالاتی بچے مقید ہیں۔
سنٹرل جیل ساہیوال میں کوئی بھی نابالغ بچی بطور قیدی یا حوالاتی مقید نہ ہے۔
سنٹرل جیل ساہیوال میں مقید نابالغ بچوں کی ذہنی اور روحانی / دینی تربیت کا معقول بندوبست کیا گیا ہے۔ صبح کے اوقات میں ان اسیران کی دینی تعلیم کے لیے کلاسز منعقد کی جاتی ہیں جہاں پر ان کو دینی تعلیم دی جاتی ہے باقاعدہ ناظرہ قرآن مجید، ترجمہ قرآن مجید اور حفظ قرآن مجید کی کلاسز منعقد کی جاتی ہیں۔ نصابی تعلیم کے لیے باقاعدہ لٹریسی سنٹر موجود ہے جہاں پر وہ دنیاوی تعلیم حاصل کرتے ہیں و قواعد جیل خانہ جات کے قاعدہ نمبر 215 کے تحت ان اسیران کو دینی یا دنیاوی تعلیم میں سے کوئی بھی امتحان پاس کرنے پر قانون کے مطابق ان کی سزا میں تخفیف کی جاتی ہے جو کہ 02 ماہ سے 02 سال تک ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ان بچوں کی غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی بھرپور شمولیت کروائی جاتی ہے جس کے لیے مختلف قسم کے کھیل اور بچوں کے درمیان نعت خوانی، شعر و شاعری اور بزم ادب کی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ تاکہ ان کی بہتر نشوونما اور تربیت ہو سکے۔
(د) سنٹرل جیل ساہیوال میں محکمہ سکولز ایجوکیشن کی طرف سے ناخواندہ خواتین اسیران کو بنیادی اور غیر رسمی تعلیم نہیں دی جاتی۔ تاہم محکمہ تعلیم بالغاں کے تعاون سے ناخواندہ خواتین کو تعلیم دی جارہی ہے اس کے لیے ایک خاتون قیدی ٹیچر مامور کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں روزانہ باقاعدگی سے کلاسوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔
(ہ) سنٹرل جیل ساہیوال

سنٹرل جیل ساہیوال پر میڈیکل آفیسر، ویمن میڈیکل آفیسر اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ کُل اسامیاں 15 ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1	میڈیکل آفیسر	02
2	خاتون میڈیکل آفیسر	01
3	سائیکالوجسٹ	01
4	جونیئر سائیکالوجسٹ	01
5	نرسنگ اسسٹنٹ	01
6	ڈینٹل ٹیکنیشن	01
7	لیڈی ہیلتھ وزٹر	01
8	ڈسپنسر	03
9	لیڈی ڈسپنسر	01
10	لیب اسسٹنٹ	01
11	ایکسرے آپریٹر	01
12	لیب ٹیکنیشن	01

ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال

ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال ایک حساس نوعیت کا ادارہ ہے جہاں پر خطرناک مرد دہشتگرد اسیران مقید ہیں اور کوئی خاتون اسیر ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال میں مقید نہ ہے۔لہٰذا W.M.O کی کوئی منظور شدہ سیٹ نہ ہے۔جبکہ میڈیکل آفیسر اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

1	میڈیکل آفیسر	03
2	نرسنگ اسسٹنٹ	01

3	لیب ٹیکنیشن	01
4	ڈسپنسر	03
5	ایکسرے آپریٹر	01
6	ٹوٹل	09

مزید یہ کہ درج بالا دونوں جیلوں پر میڈیکل آفیسر /BDS,WMO اور پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ آسامیاں قیدیوں کی تعداد کے مطابق فی الحال کافی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

ضلع کی سطح پر جیل تعمیر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1000: چودھری اشرف علی: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ڈسٹرکٹ جیل چنیوٹ، ڈسٹرکٹ جیل ننکانہ صاحب، ڈسٹرکٹ جیل خوشاب، ڈسٹرکٹ جیل لاہور، ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی اور ڈسٹرکٹ جیل چکوال تعمیر کروانے کا منصوبہ ترتیب دے چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنڈی بھٹیاں، سمندری اور گوجرہ میں جوڈیشل لاک اپ کا تعمیراتی کام جاری ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں 45 جوڈیشل لاک اپ کو سب جیل میں تبدیل کرنے کے لئے منظوری دی جاچکی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ بالا منصوبہ جات کا تخمینہ لاگت، مدت تکمیل، رقبہ کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 26 فروری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل چنیوٹ، ڈسٹرکٹ جیل ننکانہ صاحب، ڈسٹرکٹ جیل خوشاب، ڈسٹرکٹ جیل لاہور، ڈسٹرکٹ جیل روالپنڈی اور ڈسٹرکٹ جیل چکوال کو تعمیر کروانے کے لیے نئے سال کی ADP میں سفارشات بھجوائی جا چکی ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنڈی بھٹیاں، سمندری اور گوجرہ کے جوڈیشل لاک اپ کو سب جیل میں تبدیل کرنے کے لیے تعمیراتی کام جاری ہے۔ ان تینوں سکیموں کی پراگریس رپورٹ درج ذیل ہے۔

1- سب جیل پنڈی بھٹیاں کا 98٪ کام ہو چکا ہے۔

2- سب جیل سمندری کا 52٪ کام ہو چکا ہے۔

3- سب جیل گوجرہ کو 2.877 ملین فنڈز جاری کر دیے گئے ہیں اور کام ابھی تک شروع نہیں ہوا ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں 45 جوڈیشل لاک اپ کو سب جیل میں تبدیل کرنے کی منظوری ہو چکی ہے اور ایک مجموعی سکیم نمبر 5117 ہے جو کہ موجودہ مالی سال 19-2018 میں چل رہی ہے۔

(د) جز الف میں دی گئی سکیمز کو نئے مالی سال کی ADP میں شامل کرنے کی سفارشات محکمہ P&D کو بھجوائی جا چکی ہیں۔ نئے مالی سال منظوری کے بعد باقاعدہ طور پر جگہ اور دیگر کارروائی برائے تعمیر کے لیے عمل میں لائی جائے گی۔

جوڈیشل لاک اپ کو سب جیل میں تبدیل کرنے کے متعلقہ تفصیلات درج ذیل ہیں۔

نام منصوبہ	تخمینہ لاگت	مدت تکمیل	رقبہ
سب جیل پنڈی بھٹیاں	97.123 ملین روپے	تقریباً 1 سال	13 کنال
سب جیل سمندری	161.340 ملین روپے	تقریباً 2 سال	33 کنال
سب جیل گوجرہ	193.150 ملین روپے	تقریباً 3 سال	20 ایکڑ

باقی 42 جوڈیشل لاک اپ کو سب جیل میں تبدیل کرنے کے لیے Rough Cost Estimate متعلقہ جیلوں سے منگوائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

سنٹرل جیل اڈیالہ میں ہیڈ وارڈن کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1110: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سنٹرل جیل اڈیالہ میں ہیڈ وارڈن کی کل کتنی اسامیاں ہیں، کتنی خالی ہیں نیز ان میں کتنے 5 سال سے زائد عرصہ سے یہاں (سنٹرل جیل اڈیالہ) میں تعینات ہیں مزید برآں وارڈنز اور ہیڈ وارڈنز کی تعیناتی اور تبدیلی کی محکمانہ پالیسی کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

سنٹرل جیل اڈیالہ میں ہیڈوارڈن کی کل 64 منظور شدہ اسامیاں ہیں، جن میں سے اس وقت 11 خالی ہیں، نیز ان میں 05 سال سے زائد عرصہ کوئی بھی ہیڈوارڈن (سنٹرل جیل اڈیالہ) میں تعینات نہ ہے مزید براں وارڈنز اور ہیڈوارڈنز کی تعیناتی اور تبدیلی کیلئے محکمانہ پالیسی کے مطابق معمولی حالات میں تعیناتی اور تبدیلی کا عرصہ 03 سال ہے لیکن کسی بھی غیر معمولی صورت حال کے باعث مجاز اتھارٹی 03 سال کا عرصہ پورا ہونے سے پہلے کہیں بھی اور کبھی بھی تعینات اور تبدیل کر سکتی ہے اور عوامی مفاد میں 03 سال سے زائد بھی تعینات رکھ سکتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)</u>

صوبہ بھر کی جیلوں میں ایڈز اور دیگر بیماریوں میں مبتلا قیدیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1130: چودھری اشرف علی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کی 41 جیلوں میں ایڈز میں مبتلا قیدیوں کی تعداد 287 ہے ہیپاٹائٹس "سی" میں مبتلا قیدیوں کی تعداد 1416 اور ٹی بی میں مبتلا قیدیوں کی تعداد 128 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سنٹرل جیل فیصل آباد میں ایڈز میں مبتلا 65 قیدیوں اور ہیپاٹائٹس "سی" میں مبتلا 481 قیدیوں کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سنٹرل جیل اڈیالہ راولپنڈی میں ایڈز میں مبتلا 29 قیدیوں اور ہیپاٹائٹس "سی" میں مبتلا 131 قیدیوں کے ساتھ صوبہ بھر میں دوسرے نمبر پر ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سنٹرل جیل لاہور میں 19 قیدی ایڈز اور 21 قیدی ہیپاٹائٹس "سی" میں مبتلا ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں 15 قیدی ایڈز اور 17 قیدی ہیپاٹائٹس " سی" کا شکار ہیں؟

(و) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو صوبہ بھر کی دیگر جیلوں میں ایڈز، ہیپاٹائٹس "سی" اور "ٹی بی" کے مرض میں مبتلا قیدیوں کی تعداد کتنی ہے اور حکومت ان قیدیوں کے علاج معالجہ اور دیگر قیدیوں کو ان امراض سے بچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ بھر کی 41 جیلوں میں ایڈز میں مبتلا 264 اسیران مقید ہیں جن میں سے 232 اسیران کا علاج معالجہ جاری ہے اور ان کو باقاعدگی کے ساتھ ادویات بھی فراہم کی جارہی ہیں
جبکہ 32 اسیران کا اس مرض میں مبتلا ہونے کی تشخیص کا عمل جاری ہے جبکہ ہیپاٹائٹس "سی" میں 647 اسیران مبتلا ہیں جن میں سے 102 اسیران کا علاج معالجہ جاری ہے
جبکہ 536 اسیران کا اس مرض میں مبتلا ہونے کی تشخیص کا عمل جاری ہے۔ ٹی بی کے مرض میں مبتلا 139 اسیران ہیں جن میں سے 117 اسیران کا علاج معالجہ جاری ہے جبکہ 22 اسیران کا اس مرض میں مبتلا ہونے کی تشخیص کا عمل جاری ہے۔

(ب) سنٹرل جیل فیصل آباد میں ایڈز کے مرض میں 20 اسیران مبتلا ہیں جن کا علاج معالجہ جاری ہے۔ ہیپاٹائٹس "سی" کے مرض میں مبتلا 09 اسیران ہیں جن کا علاج معالجہ جاری ہے اور ان کو باقاعدگی کے ساتھ ادویات بھی فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج) سنٹرل جیل راولپنڈی میں ایڈز کے مرض میں مبتلا 18 اسیران ہیں جن کا علاج معالجہ جاری ہے اور ان کو باقاعدگی کے ساتھ ادویات بھی فراہم کی جارہی ہیں۔ ہیپاٹائٹس "سی" میں 130 اسیران ہیں جن کا اس مرض میں مبتلا ہونے کی تشخیص کا عمل جارہی ہے۔

(د) سنٹرل جیل لاہور میں ایڈز کے مرض میں مبتلا 07 اسیران ہیں جن کا علاج معالجہ جاری ہے۔ ہیپاٹائٹس "سی" میں 09 اسیران مبتلا ہیں جن کا علاج معالجہ جاری ہے۔

(ہ) ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں ایڈز کے مرض میں مبتلا 37 اسیران ہیں جن کا علاج معالجہ جاری ہے اور ان کو باقاعدگی کے ساتھ ادویات بھی فراہم کی جارہی ہیں۔ ہیپاٹائٹس "سی" میں 101 اسیران مبتلا ہیں جن میں سے 05 اسیران کا علاج معالجہ جاری ہے جبکہ 96 اسیران کا اس مرض میں مبتلا ہونے کی تشخیص کا عمل جاری ہے۔

(و) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت 42140 اسیران کی سکریننگ کروائی گئی۔ 42140 اسیران میں سے 489 اسیران میں ایڈز کی مہلک بیماری کی تشخیص ہوئی ہے۔

۔ ایڈز کے مرض میں مبتلا اسیران کو باقی اسیران سے علیحدہ رکھا جائے۔

2۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کی باقی اسیران سے رابطہ اور نقل و حرکت کی پابندی ہونی چاہیے۔

3۔ ایڈز کے مرض میں مبتلا ہر اسیر کو دوسری مواصلاتی بیماریوں (Communicable Diseases) کے لیے لازمی سکرین کیا جائے۔

4۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے ڈسپوزیبل برتن فراہم کیے جائیں۔

5۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے ڈسپوزیبل ڈینٹل / سرجیکل آلات / سرنج فراہم کی جائیں۔

6۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کو حجامت شیو اور ناخن کاٹنے کے لیے ڈسپوزایبل آلات فراہم کیے جائیں۔

7۔ حجام حجامت کرتے وقت ڈسپوزبل گلوز کا استعمال لازمی کرے۔

8۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے Liquid Soap فراہم کیا جائے۔

9۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے علیٰحدہ علیٰحدہ تولیے فراہم کیے جائیں۔

10۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کے لیے کپڑے دھونے کا علیٰحدہ انتظام کیا جائے۔

11۔ میڈیکل آفیسران متعلقہ جیل میں ایڈز کے اسیران کو روزانہ چیک کریں تاکہ متعلقہ ادویات کی فراہمی اور استعمال کو یقینی بنایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

صوبہ کی جیلوں میں قیدی عورتوں کے ساتھ مقید بچوں کی دیکھ بھال کیلئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*1162: محترمہ نسرین طارق: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کی جیلوں اور تھانہ میں بند / قیدی عورتوں کے ساتھ بچے بھی ہوتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بچوں کے لئے جیلوں / حوالاتوں اور تھانہ جات میں ان کے لئے تعلیم اور خوراک کا انتظام مناسب نہیں ہوتا؟

(ج) کیا حکومت ان بچوں کی پرورش اچھی طرح کرنے کے لئے تھانہ جات، حوالاتوں اور جیلوں میں اچھی خوراک اور اچھی تعلیم کا بندوبست کرنے اور قیدی خواتین کے لئے اچھا ماحول اور تحفظ دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں میں قیدی عورتوں کے ساتھ بچے بھی ہوتے ہیں۔

پنجاب کی جیلوں میں مقید بچوں والی خواتین کی تعداد 94 ہے جن کے ہمراہ 115 بچے بھی مقید ہیں۔

(ب) جی نہیں یہ درست نہ ہے کہ خواتین اسیران کے ساتھ بچوں کی تعلیم و خوراک کا مناسب انتظام نہیں ہوتا ہے۔

قواعد جیل خانہ جات 1978 کے قاعدہ نمبر 326، 327 اور 328 کے تحت دودھ پیتے بچوں اور چھ سال کی عمر تک کے بچوں کو ان کی والدہ کے ساتھ رکھا جاسکتا ہے اور مزید یہ کہ پنجاب کی جیلوں میں خواتین اسیران اور ان کے ساتھ مقید بچوں کے لیے مندرجہ ذیل انتظامات موجود ہیں:۔

- حاملہ خاتون اسیر کے لیے 700 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔
- بیمار خاتون اسیر کے لیے 467 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔
- ایسی خواتین اسیران جو اپنے شیر خوار بچوں کے ساتھ مقید ہیں ان کو روزانہ 467 ملی لیٹر دودھ مہیا کیا جاتا ہے جبکہ ایک سال یا اس سے زائد عمر کے شیر خوار بچوں کے لیے بھی 467 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔
- خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں کی تعلیم کے لیے خواتین وارڈ میں مختلف این جی اوز کی طرف سے جیلوں میں سکول بھی قائم ہیں جہاں پر ان بچوں کو دینی و دنیاوی دونوں

طرح کی تعلیم دی جاتی ہے تا کہ وہ معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔ اس کام کے لیے محکمہ جیل خانہ جات کو REHAI SCHOOL اور جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ وغیرہ کا تعاون بھی حاصل ہے۔

- خواتین کے لیے 2016 سے TEVTA کے تعاون سے پنجاب کی 08 جیلوں (سنٹرل جیل لاہور، سنٹرل جیل ساہیوال، سنٹرل جیل گوجرانوالہ، سنٹرل جیل راولپنڈی، ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد، سنٹرل جیل بہاولپور، سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان اور وویمن جیل ملتان) میں بیوٹیشن، فیشن ڈیزائننگ، ہاتھ سے بنی ایمبرائیڈری، گھریلو دستکاری، مشین ایمبرائیڈری کے تین تین ماہ کے کورسز کروائے جارہے ہیں جس میں مورخہ 15.02.2016 سے اب تک 156 کورسز کروائے گئے ہیں۔ ان کورسز میں 3004 خواتین نے حصہ لیا اور 1914 خواتین نے یہ کورسز مکمل کر کے امتحان دیا 1856 خواتین نے کورسز پاس کر کے TEVTA سے سرٹیفکیٹ حاصل کیے جبکہ 175 خواتین ابھی بھی یہ کورسز کر رہی ہیں تا کہ جب وہ جیلوں سے رہا ہوں تو معاشرے پر بوجھ بننے کی بجائے سیکھے گئے ہنر کے ساتھ باعزت روزی کما سکیں۔ (تفصیل الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
- خواتین اسیران کی اصلاح کے لیے جیلوں میں جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ کی جانب سے دینی تعلیم میں ناظرہ قرآن، ترجمہ قرآن، حفظ قرآن، تعلیم القرآن کورسز 01 تا 05 پڑھائے جاتے ہیں جبکہ دنیاوی تعلیم میں اللسان العربی، پرائمری، مڈل، میٹرک، ایف اے، بی اے، ایم اے، فاضل اردو اور فاضل پنجابی وغیرہ کے کورسز شامل ہیں۔

(ج) جی ہاں ۔پنجاب کی جیلوں میں ان بچوں کی پرورش اور اچھی خوراک اور تعلیم وتربیت کا خاطر خواہ بندوبست کیا گیا ہے۔ جبکہ ان خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات بھی کیے جاتے ہیں:-

- خواتین کے ساتھ مقید بچوں کی Vaccination بھی کروائی جاتی ہے۔
- خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں اور حاملہ خواتین کو ہفتے میں تین مرتبہ فروٹ مہیا کیا جاتا ہے۔
- خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں کی سالگرہ منائی جاتی ہے اور اس موقع پر سالگرہ کا کیک کاٹنے کے علاوہ تحائف مثلاً چاکلٹس، بسکٹس، جوس وغیرہ بچوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔
- خواتین اسیران کو مذہبی تعلیم دینے کے لیے جمعیت تعلیم القرآن کے تعاون سے ایک خاتون معلمہ روزانہ خواتین وارڈ میں خواتین اسیران کو دینی تعلیم دینے کے لیے آتی ہے۔
- خاتون میڈیکل آفیسر اور ایک لیڈی ہیلتھ وزٹر تعینات ہوتی ہے اس کے علاوہ میڈیکل اسپیشلسٹ شیڈول کے مطابق وزٹ کرتے ہیں۔
- خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں کی تعلیم کے لیے خواتین وارڈ میں مختلف این جی اوز کی طرف سے جیلوں میں سکول بھی قائم ہیں۔ جہاں پر ان کو دینی و دنیاوی دونوں طرح کی تعلیم دی جاتی ہے تاکہ وہ معاشرے کی مفید شہری بن سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

ضلع ننکانہ صاحب میں ڈسٹرکٹ جیل کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*1226: جناب آغا علی حیدر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب میں ڈسٹرکٹ جیل کی منظوری ہو چکی ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی تعمیر کے لیے تمام فنڈز بھی منظور ہو چکے ہیں؟
(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ڈسٹرکٹ جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) محکمہ ہذا کی جانب سے ضلع ننکانہ صاحب میں ڈسٹرکٹ جیل تعمیر کروانے کا منصوبہ ترتیب دیا جا چکا ہے۔ اور آئندہ مالی سال 20-2019 میں ADP میں شامل کروانے کے لیے سفارشات بھجوائی جا چکی ہیں۔
(ب) جی نہیں چونکہ ابھی نئے سال کے پروگرام میں شامل کرنے کے لیے تجویز ارسال کی گئی ہیں اور باقاعدہ طور پر ADP میں شامل ہونے کے بعد فنڈز مختص ہونگے۔
(ج) جی ہاں حکومت ڈسٹرکٹ جیل ننکانہ صاحب بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور آئندہ مالی سال 2019-20 میں ADP میں شامل کروانے کے لیے سفارشات بھجوائی جا چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

فیصل آباد: ڈسٹرکٹ جیل کا زرعی یونیورسٹی سے دور منتقلی سے متعلقہ تفصیلات

*1546: جناب حامد رشید: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد شہر کے سب سے بڑے تعلیمی ادارے زرعی یونیورسٹی کی دیوار کے ساتھ واقع ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ جیل کو اس اہم تعلیمی ادارے سے دور منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ج) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں قیدیوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد 1894 میں تعمیر کی گئی جبکہ پنجاب اگریکلچرل کالج اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ (موجودہ زرعی یونیورسٹی) ڈسٹرکٹ جیل کے ساتھ جگہ پر 1906 میں تعمیر کیا گیا۔

(ب) حکومت پنجاب فی الوقت ایسا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں کل 1630 مرد اور عورتیں اسیران مقید ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جنس	قیدی	حوالاتی	سزائے موت	کل تعداد
مرد	283	1449	0	1732
عورتیں	50	36	0	86

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

جیل میں ٹیلی فونز بوتھ کی تعداد میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*1642: خواجہ سلمان رفیق: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سابقہ دور حکومت میں جیلوں میں قیدیوں اور حوالاتیوں کے لئے ٹیلی فون بوتھ لگائے گئے تھے جس کے تحت وہ اسیران ہر ہفتہ گھر 20 منٹ بات کرسکتے ہیں جیل میں اسیران کی زیادہ تعداد کے باعث ٹیلی فون

بوتھ پر لمبی قطار ہوتی ہے۔ کیا محکمہ / حکومت جیلوں میں موجود ٹیلی بوتھ میں اضافہ کا ارادہ رکھتی ہے تو کتنے عرصہ میں مزید ٹیلی فون بوتھ لگوائے گی؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی 11 جیلوں میں فیز۔I میں بیس بیس پی سی او بوتھ نصب کیے جا چکے ہیں جس میں ہمہ وقت بیس قیدیوں کی بات ایک ساتھ ہوتی ہے۔ ان جیلوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

۱۔ سنٹرل جیل لاہور	۲۔ سنٹرل جیل گوجرانوالہ	۳۔ سنٹرل جیل ساہیوال	۴۔ سنٹرل جیل راولپنڈی
۵۔ سنٹرل جیل فیصل آباد	۶۔ سنٹرل جیل ملتان	۷۔ سنٹرل جیل بہاولپور	۸۔ ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ
۹۔ ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	۱۰۔ ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد	۱۱۔ ڈسٹرکٹ جیل لاہور	

جیل میں ہر قیدی کو ہفتے میں بیس منٹس دیئے جاتے ہیں جن کو وہ اپنے مقررہ دن اور سسٹم میں موجود پہلے سے درج شدہ پانچ نمبروں پر کال کروائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سنٹرل جیل لاہور اور ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں اسیران کی تعداد زیادہ ہونے کے باعث دونوں جیلوں میں بیس بیس مزید پی سی او بوتھوں کی توسیع پہلے سے منظوری ہو چکی ہے اور ان دونوں جیلوں کو فیز۔II میں شامل بھی کیا جا چکا ہے اور انہیں نئے پی سی او سسٹم کے ساتھ نصب کیا جائے گا۔

مزید برآں پنجاب کی باقی جیلوں میں پی سی او لگانے کا کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں پہلے اخبارات میں ٹینڈر دیا گیا تھا جس میں دو کمپنیوں نے شمولیت کی لیکن ٹیکنیکلی کوالیفائی نہ کرنے کی وجہ سے دونوں کمپنیاں اگلے مرحلے میں داخل نہ ہو سکیں۔ پی سی او کے کمروں کی تعمیر کے لیے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے سکیم کو ADP-2019-20 میں شامل کیا جا چکا ہے اور فنڈز کی دستیابی کے ساتھ ساتھ ہی کمروں کی تعمیر کا کام شروع کیا جائے گا۔ جونہی پی سی او کے کمروں کی تعمیر کا کام مکمل ہو گا۔ پی سی او بوتھ کے لیے اخبارات میں اشتہار کے ذریعے فیز۔II کا دوبارہ ٹینڈر دیا جائے گا اور جو فرم کوالیفائی کرے گی اسی فرم کو ٹینڈر الاٹ کیا جائے گا۔

فیز۔II میں مندرجہ ذیل 16 جیلیں شامل کی گئی ہیں۔

۱۔ سنٹرل جیل میانوالی	۲۔ سنٹرل جیل ڈی۔جی۔خان	۳۔ وومن جیل ملتان
۴۔ ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد	۵۔ ڈسٹرکٹ جیل قصور	۶۔ ڈسٹرکٹ جیل ملتان
۷۔ ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ	۸۔ ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی	۹۔ ڈسٹرکٹ جیل اٹک
۱۰۔ ڈسٹرکٹ جیل گجرات	۱۱۔ ڈسٹرکٹ جیل جہلم	۱۲۔ ڈسٹرکٹ جیل جھنگ
۱۳۔ ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا	۱۴۔ ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور	۱۵۔ توسیع بیس بوتھ سنٹرل جیل لاہور
۱۶۔ توسیع بیس بوتھ ڈسٹرکٹ جیل لاہور		

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

پنجاب بھر کی جیلوں میں ٹی وی، ریڈیو کی اجازت سے متعلقہ تفصیلات

*1644: خواجہ سلمان رفیق: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر کی جیلوں میں ٹی وی اجازت کے بعد دیکھنے کی اجازت ہے مگر صرف تین چینلز آتے ہیں؟

(ب) کیاوجہ ہے کہ مذہبی، سپورٹس، ٹریول، ڈاکومینٹری، نیوز چینلز اور انٹرٹینمنٹ چینلز دیکھنے کی اجازت نہ ہے؟

(ج)Better کلاس منظور ہونے پر ریڈیو بغیر FM رکھنے کی اجازت ہے؟

(د) ریڈیو کی FM کے ساتھ اجازت کیوں نہ ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیلوں میں اسیران کو ٹی وی دیکھنے کی اجازت ہے۔ تاہم جیلوں میں کیبل یا ڈش کی سہولت سیکورٹی وجوہات کی بنا پر مہیانہ کی جاتی ہے اور اس کی جگہ ٹی وی انٹینا استعمال کیا جاتا ہے جس پر PTV Home, PTV News, PTV Sports چینلز آتے ہیں۔

(ب) جو چینل ٹی وی انٹینا کور کرتا ہے وہی چینل ٹی وی پر چلتے ہیں اور ان ٹی وی چینلز میں PTV Home, PTV News, PTV Sports وغیرہ شامل ہیں جن پر مختلف پروگرام دکھائے جاتے ہیں اس لیے یہ بات کہنا کہ مذہبی، سپورٹس، ٹریول، ڈاکومینٹری، نیوز چینلز اور انٹرٹینمنٹ چینلز دیکھنے کی اجازت نہ ہے سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔

(ج) Better Class منظور ہونے کے باوجود اسیر بغیر اجازت FM ریڈیو نہ رکھ سکتا ہے۔البتہ،پاکستان پریزن رولز قاعدہ نمبر 680 کے تحت جناب انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات پنجاب کسی بھی اسیر کو درخواست پیش کرنے پر ریڈیو رکھنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔

(د) FM ریڈیو چینل چونکہ وائرلیس سگنلز کو کور کرتا ہے جسکی وجہ سے جیل حکام یا دیگر حساس اداروں کی ایک خاص فاصلہ تک ہونے والی گفتگو FM پر سنے جانے کے امکانات ہوتے ہیں لہٰذا سیکورٹی کے پیش نظر FM چینل ریڈیو کی اجازت ہر گز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

فیصل آباد: ڈسٹرکٹ جیل میں قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش سے متعلقہ تفصیلات

*1795: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد کا رقبہ کتنا ہے اس میں کتنی بیرکس / کمرہ جات ہیں کتنے قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ب) اس میں کتنے قیدی / حوالاتی اس وقت مقید ہیں؟

(ج) اس جیل میں گنجائش سے کتنے زیادہ قیدی / حوالاتی ہیں؟

(د) اس جیل میں قیدیوں کو کون کون سی سہولت فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) کیا ان قیدیوں کو بنیادی سہولیات میسر ہیں؟

(و) ان قیدیوں کو فراہم کردہ سہولیات کی تصدیق کون کرتا ہے کیا کوئی چیکنگ کمیٹی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد 298 کنال اور 16 مرلے پر محیط ہے۔ مردوں کے لیے 16 بیرکس اور 06 سیل بلاک ہیں جبکہ 03 بیرکس خواتین اسیران کے لیے ہیں۔ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں 934 قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں میں کل 1630 مرد اور عورتیں اسیران مقید ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جنس	قیدی	حوالاتی	سزائے موت	کل تعداد
مرد	283	1449	0	1732
عورتیں	50	36	0	86

(ج)ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں اس وقت 798 قیدی گنجائش سے زیادہ ہیں۔

(د)ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں قیدیوں کو رہائش، خوراک، اور تعلیم کی بنیادی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ)جی ہاں ان قیدیوں کو مندرجہ ذیل بنیادی سہولیات میسر ہیں:-

- ان اسیران کی ویلفیئر کے لیے مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ رسمی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ان کو باہنر افراد بنانے کے لیے TEVTA کے تعاون سے ویلڈنگ، الیکٹریشن اور موٹر مکینک وغیرہ کی مہارت کا کورس کروایا جاتا ہے۔ ان کی جسمانی و ذہنی نشوونما کے لیے والی بال، بیڈمنٹن، فٹ بال اور کرکٹ، کیرم بورڈ، لڈو جیسی گیمز کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔
- اسیران کے علاج معالجہ کی سہولت بھی میسر ہے اور ضرورت پڑنے پر متعلقہ DHQ ہسپتال سے سپیشلسٹ ڈاکٹروں کو کال کر کے ان کا چیک اپ بھی کروایا جاتا ہے۔

- مختلف این جی اوز کی مدد سے اسیران کو فری لیگل ایڈ مہیا کی جاتی ہے جن میں AGHS اور Punjab Bar Council وغیرہ شامل ہیں۔

ان اسیران کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف این جی اوز کی مدد سے سکول بھی قائم ہیں، جن میں REHAI SCHOOL اور جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ وغیرہ شامل ہیں۔

(و) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں قیدیوں کو فراہم کردہ سہولیات کی چیکنگ کے لیے مہینے میں دو مرتبہ جناب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب جیل کا دورہ کرتے ہیں۔ ڈی آئی ریجن جیل خانہ جات بھی جیل کا دورہ کرتے ہیں اور قیدیوں کو فراہم کردہ سہولیات کو چیک کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب روزانہ کی بنیاد میں مختلف بیرکس کا دورہ کرتے ہیں اور قیدیوں کو فراہم کردہ سہولیات کو چیک کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

فیصل آباد: بورسٹل جیل کے رقبہ، کمرہ جات اور بیرکس سے متعلقہ تفصیلات

*1796: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورسٹل جیل فیصل آباد کتنے رقبہ پر کب بنائی گئی تھی کیا یہ علیٰحدہ سے قائم ہے یا کسی اور جیل کے ایک حصہ میں قائم ہے؟

(ب) اس جیل کے سال 18-2017 اور 19-2018 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) اس جیل کے کتنے کمرہ جات / بیرکس ہیں ان میں کتنے بچے رکھنے کی گنجائش ہے؟

(د) اس جیل میں قیدی بچوں کو کیا کیا سہولت فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) اس جیل میں قیدی بچوں کو کھانے میں کیا کیا فراہم کیا جاتا ہے؟

(و)اس جیل میں کتنے ملازمین عہدہ / گریڈ وائز تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) بورسٹل جیل فیصل آباد 52 ایکڑ رقبے پر مشتمل ہے۔ یہ جیل علیحدہ سے قائم ہے۔

(ب) سال 18-2017 کے اخراجات =89,42,3676 .00

سال 19-2018 کے اخراجات = 75,32,7862.00

(ج) بورسٹل جیل فیصل آباد میں ٹوٹل 08 کمرے ہیں اور 244 بچے رکھنے کی گنجائش ہے۔

(د) مذہبی تعلیم، ثانوی تعلیم، ٹیوٹا کلاسز (کمپیوٹر، ویلڈنگ، موٹر وائنڈنگ، موٹر سائیکل مکینک)، بینڈ کلاس، ٹیلرنگ کلاس، سپورٹس (فٹ بال، کرکٹ، باسکٹ بال، پی-ٹی اور جمناسٹک)، نو عمر اسیران کے لیے میڈیکل آفیسر، ڈسپنسر، حکیم قرشی فاؤنڈیشن اور ڈینٹل یونٹ کی سہولت موجود ہے۔ PCO کی سہولت بھی میسر ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق پنجاب کی تمام جیلوں میں ایک مینو کے مطابق کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ مینو لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) مینو لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

ساہیوال سنٹرل جیل میں ہائی سکیورٹی کے قیام و عملہ کی تعنیاتی سے متعلقہ تفصیلات

*1803: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال میں قائم ہائی سکیورٹیPrison کب سے آپریشنل ہے اوراس کی تعمیر پر کتنی لاگت آئی اس کے لئے مختص فنڈز کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ہائی سکیورٹیPrison میں تعینات آفیسران واہلکاران کی تعداد کتنی ہے کیا یہاں پر تعینات افسران واہلکاران کی پوسٹنگ کے لئے کوئیSpecial Criteria مقرر کیا گیا ہے تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ہائی سکیورٹیPrison میں کتنے اسیران قید ہیں نیز یہاں پر قیدی رکھنے کا کیا معیار ہے یہاں پر کس قسم کے اسیران رکھے جاتے ہیں اورPrison ہذا میں قیام سے تاحال کتنے اسیران رکھے گئے؟

(د)Prison ہذا میں کتنے اسیران کی گنجائش ہے کیا یہاں پر اسیران گنجائش سے زیادہ ہیں؟

(ہ) ہائی سیکورٹیPrison کا سالانہ بجٹ کتنا ہے اسکی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی4مارچ2019 تاریخ ترسیل28مئی2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال مورخہ 06.11.2015سے آپریشنل ہے۔ اور اس کی تعمیر پر کل1172.362 ملین لاگت آئی تھی۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کیفیت	رقم خرچ	مالی سال
سال 19-2018 کے دوران اس کی تعمیر کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔ تاہم اس کی تعمیر کا کام تاحال مکمل نہ ہو سکا ہے جس کی وجہ سے PC-IV جاری نہ ہوا ہے۔	50.000(M)	2007-08
	173.142(M)	2008-09
	140.475 (M)	2009-10
	154.339(M)	2010-11
	50.000(M)	2011-12
	100.000(M)	2012-13
	154.540(M)	2013-14
	107.338(M)	2014-15
	47.013(M)	2015-16
	4.225(M)	2016-17
	0.000(M)	2017-18
	0.000(M)	2018-19

	981.072(M)	Total

Scheme of Missing Facilities

80.000	2013-14
28.067	2014-15
33.970	2015-16
14.896	2016-17
34.357	2017-18
0.000	2018-19
191.290	Total
1172.362	Grand Total

(ب)ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 861 ہے اور ان میں سے 658 آفیسران واہلکاران تعینات ہیں۔ جب کہ 203 آفیسران واہلکاران کی کمی ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

مزید یہ کہ ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال میں آفیسران واہلکاران کی تعیناتی کے لیے کوئی سپیشل Criteria مقرر نہ کیا گیا ہے۔

(ج)ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال میں اس وقت 319 اسیران قید ہیں جبکہ ہائی سیکورٹی پریزن کے قیام سے لیکر اب تک کل 470 اسیران مقید رہے ہیں۔

ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال ایک انتہائی احساس نوعیت کا ادارہ ہے جہاں پر ہائی پروفائل اسیران اور دہشت گرد مقید ہیں جو کہ مختلف دہشت گرد / کالعدم تنظیموں سے تعلق رکھتے ہیں اور زیادہ فوجی عدالتوں سے نیشنل ایکشن پلان کے تناظر میں سزایافتہ ہیں۔

(د) ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال پر 528 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے جبکہ اس وقت ہائی سیکورٹی پریزن پر 340 اسیران قید ہیں جو کہ گنجائش سے زائد نہ ہیں۔

(ہ) ہائی سیکورٹی پریزن ساہیوال کو برائے مالی سال 19-2018 کے لیے

Rs. 35,49,35,699/- روپے دیے گئے جن کی 30 جون 2019 تک کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

موجودہ مالی سال 20-2019 کیلئے مبلغ -/26,11,27,292 روپے 2019-11-18 تک کیلئے دیئے گئے ہیں جن کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

لاہور شہر میں واقع جیلوں سے متعلقہ تفصیلات

*1877: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں کل کتنی جیلیں ہیں؟

(ب) خواتین پڑھی لکھی قیدیوں کی تعداد کیا ہے؟۔

(ج) کتنی خواتین جیل میں اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں؟

(د) کیا جیل میں کوئی خاتون ٹیچر کا انتظام کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) لاہور شہر میں کل 02 جیلیں ہیں (i) سنٹرل جیل لاہور (ii) ڈسٹرکٹ جیل لاہور۔

(ب) سنٹرل جیل لاہور میں پانچ (05) پڑھی لکھی خواتین اسیر ان مقید ہیں ۔ جس میں ایک خاتون اسیر میٹرک پاس ہے ایک خاتون اسیر F.A پاس ہے ایک خاتون اسیر B.Aپاس ہے اور دو خواتین اسیر ان M.A پاس ہیں۔ جبکہ ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں کوئی خاتون اسیر مقید نہ ہے۔

(ج) اس وقت سنٹرل جیل لاہور میں TEVTA کے تعاون سے بیوٹیشن اور فیشن ڈیزائن کے کورسز کروائے جاتے ہیں جن میں سے 160 قیدی خواتین نے فیشن ڈیزائننگ اور 159 قیدی خواتین نے بیوٹیشن کا کورس مکمل کر لیا ہے جبکہ مزید 50 قیدی خواتین مذکورہ کورسز جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جبکہ تمام خواتین اسیر ان کو دینی تعلیم بھی دی جارہی ہے۔

(د) سنٹرل جیل لاہور پر گورنمنٹ کی طرف سے کوئی بھی خاتون ٹیچر تعینات نہ ہے۔ تاہم جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ کی طرف سے ایک خاتون مذہبی ٹیچر تعینات ہے جو خواتین کو مذہبی تعلیم دیتی ہے۔ جبکہ TEVTA کی جانب سے 07 اساتذہ اور 06 دیگر عملہ کے افراد بھی قیدیوں کو فنی تعلیم دینے کے لیے تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

صوبہ کی جیلوں میں بیمار قیدی کی ہلاکت کے بعد میت کو لواحقین کے حوالہ کے طریقہ کار سے متعلقہ تفصیلات

*2084: جناب محمد عبد اللہ وڑائچ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جیلوں میں بیمار قیدیوں کو جیل کے باہر ہسپتالوں میں علاج کے لئے شفٹ کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر کسی قیدی کی ہسپتال میں فوتگی ہو جائے تو تمام مراحل کی تکمیل جیسا کہ پوسٹمارٹم اور مجسٹریٹ کی اجازت کے بعد اس کی میت کو لواحقین کے حوالے کرنے میں تین سے چار دن لگ جاتے ہیں اور جب فوتگی رات کے وقت ہو تو متعلقہ مجسٹریٹ کی عدم دستیابی پر یہ معاملہ مزید لٹک جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت قیدی کی ہسپتال میں فوتگی کے بعد میت کو لواحقین کے حوالے کرنے اور اس Process کو آسان بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تفصیلا آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں۔ گزشتہ دس (10) سالوں میں 01.01.2009 تا 31.12.2018 صوبہ بھر کی جیلوں میں کل 2341222 اسیران داخل ہوئے جن میں سے مختلف بیماریوں میں مبتلا 21044 اسیران کو برائے علاج معالجہ جیل سے باہر ہسپتالوں میں شفٹ کیا گیا۔ (تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) نہیں۔ یہ بات درست نہ ہے کہ میت کی حوالگی میں تین سے چار دن لگ جاتے ہیں اس ضمن میں مزید تحریر خدمت ہے کہ خدانخواستہ دوران علاج ہسپتال میں کسی اسیر کی موت واقع ہو جائے تو فوری طور پر اس سے متعلق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب کو لکھا جاتا ہے۔ جس پر وہ فوری متعلقہ مجسٹریٹ کی ڈیوٹی لگا دیتے ہیں۔ متعلقہ مجسٹریٹ موقع پر پہنچ کر Inquest سے متعلق ضابطہ کی کارروائی عمل میں لاتا ہے اور موقع پر ہی میت کو پوسٹمارٹم کے لیے متعلقہ تھانہ کے SHO (جو کہ موقع پر موجود ہوتا ہے) کے حوالے کر دیتا ہے اور اسی وقت میت کا پوسٹمارٹم کروا کر میت کو لواحقین کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔

(ج) قیدی کی میت کو لواحقین کے سپرد کرنے میں صرف ہونے والے وقت کا دورانیہ زیادہ سے زیادہ 2 سے 3 گھنٹے ہے اور یہ کہ اس دوران لواحقین کو کسی قسم کی اضافی تکلیف نہ ہو اس امر کو یقینی بنایا جاتا ہے چنانچہ اس سلسلے میں کسی قسم کے نئے اقدامات کی ضرورت نہ ہے اور یہ کہ درج بالا دورانیہ ایک قیدی کی میت کی حوالگی کے لیے ہونے والی قانونی کارروائی کے لیے ضروری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)</u>

پنجاب کی جیلوں میں خواتین سٹاف کی تعداد و خواتین قیدیوں کے تناسب سے ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*2087: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر کی جیلوں میں خواتین سٹاف کی تعداد (Ratio) خواتین قیدیوں کی اوسطاً تعداد کے مطابق ہوتی ہے؟

(ب) اگر ایسا ہے تو حکومت فی میل سٹاف کی تعداد کو خواتین قیدیوں کی اوسطاً تعداد کے مطابق کیوں نہیں بڑھائی؟

(ج) جیلوں کے میل اور فی میل سٹاف کی رہائش کا کیا انتظام ہوتا ہے کیا وہ ڈیوٹی کے بعد اپنے گھروں کو جاسکتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی جیلوں کی خواتین سٹاف کی Ratio خواتین قیدیوں کی اوسطاً تعداد کے مطابق ہے۔ جس کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) چونکہ حکومت پنجاب نے خواتین سٹاف کی تعداد خواتین قیدیوں کی اوسطاً تعداد سے زیادہ دی ہے اس لیے اس کی اوسطاً تعداد بڑھانے کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) پنجاب کے تمام جیلوں میں میل / فی میل سٹاف کے لیے رہائشی کالونیاں تعمیر کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں تمام میل سٹاف کے لیے وارڈر لائن تعمیر ہیں۔ جن میں میل وارڈر سٹاف عارضی قیام کرتے ہیں اور نزدیک کے رہنے والے گھروں کو بھی جاسکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

صوبہ بھر کی جیلوں میں قیدیوں کی افطاری پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*2138: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مالی سال 19-2018 میں صوبہ بھر کی تمام جیلوں میں قیدیوں کی افطاری کیلیئے کتنے لٹر شربت خرید کیا گیا تھا؟
(ب) یہ شربت کس برانڈ کا تھا اور اس پر کتنی لاگت آئی ہر ریجن کی تفصیل بتائی جائے؟
(ج) شربت خریدنے کا اشتہار کس اخبار میں دیا گیا اور کتنی پارٹیوں / فرموں نے بولی میں حصہ لیا شربت کس کمپنی / فرم سے خریدا کیا گیا اس کی تفصیل فراہم فرمائیں؟
(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) مالی سال 19-2018 میں صوبہ بھر کی تمام جیلوں میں قیدیوں کی افطاری کے لئے 29747.539 لیٹرز شربت خرید کیا گیا اور اس کی جیل وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) شربت جو خرید کیا گیا اس کا برانڈ اور لاگت کی ریجن وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

ریجن کا نام	شربت کے برانڈ کا نام	لاگت
فیصل آباد	ثمر قند	980358/- روپے
سرگودھا	ثمر قند	760874/- روپے
لاہور	ثمر قند	1792031/- روپے
ملتان	ثمر قند / جام شیریں	618220/- روپے
راولپنڈی	ثمر قند / جام شیریں	971225/- روپے
ساہیوال	ثمر قند	672219/- روپے

بہاولپور	ثمر قند / نورس	-/82589روپے
	کل لاگت	-/5877516روپے

(ج) شربت کی خریداری کے لئے 19-2018 میں اشتہار مورخہ 15.04.2018 کو روزنامہ دنیاء، سماء، طاقت، خبریں، ایکسپریس ٹریبون اور 16.04.2018 نوائے وقت میں شائع ہوا لیکن کسی بھی فرم کی طرف سے ٹینڈر نہیں دیا گیا دوبارہ اشتہار مورخہ 25.10.2018 روزنامہ جہاں نما، جہان پاکستان، 26.10.2018 جنگ اور دی نیشن میں اشتہار شائع ہوا لیکن کسی بھی فرم کی طرف سے ٹینڈر ریٹ نہ دیے گئے تیسری بار اشتہار 20.12.2018 روزنامہ دنیاء، دی نیشن، 21.12.2018 روزنامہ خبریں، پاکستان، جنگ اور 24.12.2018 روزنامہ اباسین میں شائع ہوا اس بار بھی کسی بھی فرم نے ٹینڈر نہ دیا چوتھی بار اشتہار مورخہ 20.03.2019 نوائے آزاد، 21.03.2019 نوائے وقت، روزنامہ دنیاء، 22.03.2019 اوصاف، 23.03.2019 کارنامہ اور 27.03.2019 کو ڈان میں شائع ہوا جس کے لئے صرف ایک ٹینڈر میسرز عوامی مظہر کمیونیکیشن کی طرف سے وصول ہوا جس کی ٹیکنیکل پروپوزل کھولی گئی مگر پیپرا کی طرف سے اس خریداری کے لئے (Mis Procurement) کا اعتراض لگایا گیا جس کی وجہ سے تمام جیلوں کو ان کی ضرورت کے مطابق پیپرا رول b-59 کے تحت لوکل خریداری کرنے کی اجازت دی گئی شربت خریدنے کا اشتہا صوبہ پنجاب کی ہر ایک جیل نے پیپرا کی ویب سائٹ پر دیا کیونکہ شربت کی خریداری کی لاگت پنجاب کی کسی بھی جیل کی 20 لاکھ سے زیادہ نہ تھی اور جتنی پارٹی / فرموں نے بولی میں حصہ لیا اور جس کمپنی / فرم سے شربت کی خریداری کی گئی اس کی جیل وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

صوبہ کے اضلاع میں جیلوں کی تعمیر کیلئے 19-2018 مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2577: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت صوبہ کے کن کن اضلاع میں جیلیں زیر تعمیر ہیں؟

(ب) یہ جیلیں بنانے کی منظوری کب ہوئی تھی؟

(ج) ان جیلوں کا کتنے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(د) ان جیلوں کی تعمیر کے لئے سال 19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ہ) یہ جیلیں کب تک تعمیر ہو جائیں گی؟

(و) کیا ضلع چنیوٹ میں جیل ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2019 تاریخ ترسیل 4 اگست 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت صوبہ پنجاب کے درج ذیل اضلاع میں جیلیں زیر تعمیر ہیں۔

1. سب جیل سمندری ضلع فیصل آباد
2. سب جیل پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد
3. میانوالی
4. لودھراں

(ب) ان جیلوں کی منظوری کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. ڈسٹرکٹ جیل لودھراں گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور کے نوٹیفکیشن نمبر SO (DEV)HD/15-31/2005 مورخہ 11.10.2007 کی تحت منظوری ہوئی تھی۔

2. ہائی سیکورٹی پریزن میانوالی گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور کے نوٹیفیکشن نمبر SO (DEV)HD/15-20/2005 مورخہ 12.05.2007 کی تحت منظوری ہوئی تھی۔
3. سب جیل سمندری گورنمنٹ آف پنجاب ہو م ڈیپارٹمنٹ لاہور کے نوٹیفیکشن نمبر SO (DEV)HD/15-1/2015 مورخہ 04.09.2015 کی تحت منظوری ہوئی تھی۔
4. سب جیل پنڈی بھٹیاں گورنمنٹ آف پنجاب ہو م ڈیپارٹمنٹ لاہور کے نوٹفیکشن نمبر SO (DEV)HD/15-1/2015 مورخہ 08.09.2015 کی تحت منظوری ہوئی تھی۔

(ج)

نام جیل	کتنے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔	کتنے فیصد کام بقایا ہے۔
سب جیل سمندری	سب جیل سمندری کا 55٪ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔	48٪ کامبقایا ہے۔ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ کے مطابق
سب جیل پنڈی بھٹیاں	سب جیل پنڈی بھٹیاں کا 100٪ کا م مکمل ہو چکا ہے۔	تخمینہ لاگت کے مطابق کام مطابق ہو چکا ہے۔
ڈسٹرکٹ جیل لودھراں	ڈسٹرکٹ جیل لودھراں کا 100٪ کام مکمل ہو چکا ہے۔	02٪ کام بقایا ہے۔ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ کے مطابق
ہائی سیکورٹی پریزن میانوالی	ہائی سیکورٹی پریزن میانوالی کا 95٪ کام مکمل ہو چکا ہے۔	3٪ کام بقایا ہے۔ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ کے مطابق

(د) ان جیلوں کی تعمیر کے لیے سال 19-2018 میں مختص کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سریل نمبر	نام جیل	مختص کردہ رقم
1	سب جیل سمندری	17.123 ملین

2	سب جیل پنڈی بھٹیاں	0.000 ملین
3	ڈسٹرکٹ جیل لودھراں	73.233 ملین
4	ہائی سیکورٹی پریزن میانوالی	15.000 ملین

(ہ)

سریل نمبر	نام جیل	مجوزہ تاریخ تکمیل
1	سب جیل سمندری	2020-21
2	سب جیل پنڈی بھٹیاں	2019-20
3	ڈسٹرکٹ جیل لودھراں	2019-20
4	ہائی سیکورٹی پریزن میانوالی	2019-20

مزید یہ کہ ان جیلوں کی تکمیل کا دارومدار فنڈز کی دستیابی پر منحصر ہے۔

(و) اس وقت ضلع چنیوٹ میں کوئی جیل نہ ہے۔ جبکہ ڈسٹرکٹ جیل چنیوٹ کی تعمیر کے لیے نئے سال کی ADP میں سفارشات بھجوائی جاچکی ہیں۔ مزید یہ کہ 1067 کنال اور 7 مرلے زمین جو کہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ میں ہے جو کہ اوقاف ڈیپارٹمنٹ کی ملکیت ہے اس کو محکمہ جیل خانہ جات کے حق میں ٹرانسفر کروانے کے لیے ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور کو تحریر کیا گیا ہے جونہی زمین محکمہ ہذا کے حق میں ٹرانسفر ہوگی مزید کارروائی عمل میں لائی جاسکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

رحیم یار خان: ڈسٹرکٹ جیل میں مقید قیدیوں کے ایڈز اور ہیپاٹائٹس کے علاج معالجہ سے متعلقہ تفصیلات

*2609: سید عثمان محمود: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں قیدیوں کے ایڈز اور ہیپاٹائٹس کے آخری دفعہ کب ٹیسٹ کروائے؟

(ب) جیل ہذا میں موجود قیدیوں میں سے کتنے قیدی ہیپاٹائٹس اور ایڈز کا شکار ہیں۔

(ج) جیل ہذا میں مذکورہ بالا امراض کے علاج معالجہ کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں مورخہ 12.06.2019 تا 13.06.2019 دو روزہ سکریننگ کیمپ لگایا گیا تھا۔ جس کے دوران تمام اسیران کے ہیپاٹائٹس بی، سی اور ایڈز کے ٹیسٹ کیے گئے۔ علاوہ ازیں جیل میں آنے والے تمام نئے اسیران کا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال رحیم یار خان کے تعاون سے ایڈز اور ہیپاٹائٹس کے ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ اسیران کو جیل ہسپتال میں باقاعدہ علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ب) جیل ہذا میں ہیپاٹائٹس بی کے 02 اسیران اور ہیپاٹائٹس سی کے 11 اسیران اور ایڈز کا 01 مریض موجود ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کے ذیلی ادارے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی فراہم کردہ ادویات جیل میڈیکل آفیسر کی نگرانی میں ایڈز کے مرض میں مبتلا قیدیوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ ایڈز میں مبتلا اسیران کو میڈیکل و جیل سٹاف کی خصوصی نگرانی میں رکھا جاتا ہے۔ اور ان اسیران کو دوسرے اسیران سے علیحدہ رکھا جاتا ہے۔ ان کا روزانہ کی بنیاد پر میڈیکل چیک اپ کیا جاتا ہے۔ ان اسیران کو

رہائی کے وقت تاکید کی جاتی ہے کہ وہ علاج کے سلسلہ میں متعلقہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے رابطہ میں رہیں۔اس کے علاوہ تمام سپرنٹنڈنٹ جیل صاحبان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ روزانہ اپنے جیل کے دورہ کے دوران مندرجہ ذیل اقدامات کو چیک کریں۔

1۔ایڈز کے مرض میں مبتلا اسیران کو باقی اسیران سے علیحدہ رکھا جائے۔

2۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کی باقی اسیران سے رابطہ اور نقل و حرکت کی پابندی ہونی چاہیئے۔

3۔ایڈز کے مرض میں مبتلا ہر اسیر کو دوسری مواصلاتی بیماریوں (Communicable Diseases) کے لیے لازمی سکرین کیا جائے۔

4۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے ڈسپوزیبل برتن فراہم کیے جائیں۔

5۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے ڈسپوزیبل ڈینٹل / سرجیکل آلات / سرنج فراہم کی جائیں ۔

6۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کو حجامت شیو اور ناخن کاٹنے کے لیے ڈسپوزایبل آلات فراہم کیے جائیں۔

7۔حجام حجامت کرتے وقت ڈسپوزبل گلوز کا استعمال لازمی کرے۔

8۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے Liquid Soap فراہم کیا جائے۔

9۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے علیٰحدہ علیٰحدہ تولیے فراہم کیے جائیں۔

10۔ایڈز سے متاثرہ اسیران کے لیے کپڑے دھونے کا علیٰحدہ انتظام کیا جائے۔

11۔میڈیکل آفیسران متعلقہ جیل میں ایڈز کے اسیران کو روزانہ چیک کریں تاکہ متعلقہ ادویات کی فراہمی اور استعمال کو یقینی بنایا جائے

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

لاہور: ڈسٹرکٹ جیل میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد اوران کے علاج سے متعلقہ تفصیلات

*3052: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی جیلوں میں موجود اسیران میں ایڈز کی مہلک بیماری کی تشخیص ہوئی ہے؟

(ب) لاہورڈسٹرکٹ جیل میں کتنے مریض ایڈز کی بیماری میں مبتلاہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ایڈز سے متاثرہ قیدیوں (مردوخواتین) کی بیماری کے علاج معالجہ کی سہولت دینے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت 42140 اسیران کی سکریننگ کروائی گئی۔ 42140 اسیران میں سے 489 اسیران میں ایڈز کی مہلک بیماری کی تشخیص ہوئی ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں 31 اسیران ایڈز کے مرض میں مبتلاہیں جن کو باقاعدگی سے ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب کے ذیلی ادارے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی فراہم کردہ ادویات جیل میڈیکل آفیسر کی نگرانی میں ایڈز کے مرض میں مبتلا قیدیوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ ایڈز میں مبتلا اسیران کو میڈیکل و جیل سٹاف کی خصوصی نگرانی میں رکھا جاتا ہے۔ اوران اسیران کو دوسرے اسیران سے علیٰحدہ رکھا جاتا ہے۔ ان کا روزانہ کی بنیاد پر میڈیکل چیک اپ کیا جاتا ہے۔

ان اسیران کو رہائی کے وقت تاکید کی جاتی ہے کہ وہ علاج کے سلسلہ میں متعلقہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے رابطہ میں رہیں۔ اس کے علاوہ تمام سپرنٹنڈنٹ جیل صاحبان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ روزانہ اپنے جیل کے دورہ کے دوران مندرجہ ذیل اقدامات کو چیک کریں۔

1۔ ایڈز کے مرض میں مبتلا اسیران کو باقی اسیران سے علیحدہ رکھا جائے۔

2۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کی باقی اسیران سے رابطہ اور نقل وحرکت کی پابندی ہونی چاہیئے۔

3۔ ایڈز کے مرض میں مبتلا ہر اسیر کو دوسری مواصلاتی بیماریوں (Communicable Diseases) کے لیے لازمی سکرین کیا جائے۔

4۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے ڈسپوزیبل برتن فراہم کیے جائیں۔

5۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے ڈسپوزیبل ڈینٹل / سرجیکل آلات / سرنج فراہم کی جائیں۔

6۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کو حجامت شیو اور ناخن کاٹنے کے لیے ڈسپوزایبل آلات فراہم کیے جائیں۔

7۔ حجام حجامت کرتے وقت ڈسپوزبل گلوز کا استعمال لازمی کرے۔

8۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے Liquid Soap فراہم کیا جائے۔

9۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کو استعمال کے لیے علیحدہ علیحدہ تولیے فراہم کیے جائیں۔

10۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کے لیے کپڑے دھونے کا علیحدہ انتظام کیا جائے۔

11۔ میڈیکل آفیسران متعلقہ جیل میں ایڈز کے اسیران کو روزانہ چیک کریں تاکہ متعلقہ ادویات کی فراہمی اور استعمال کو یقینی بنایا جائے

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

لاہور	محمد خان بھٹی

مورخہ 19 نومبر 2019	سیکرٹری

بروز بدھ 20نومبر 2019 کو محکمہ جیل خانہ جات کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	1803-998
2	چودھری اشرف علی	1130-1000
3	محترمہ منیرہ یامین ستی	1110
4	محترمہ نسرین طارق	1162
5	جناب آغا علی حیدر	1226
6	جناب حامد رشید	1546
7	خواجہ سلمان رفیق	1644-1642
8	جناب محمد طاہر پرویز	1796-1795
9	محترمہ کنول پرویز چودھری	3052-1877
10	جناب محمد عبداللہ وڑائچ:	2084
11	محترمہ خدیجہ عمر	2087
12	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2138
13	سید حسن مرتضیٰ	2577
14	سید عثمان محمود	2609

سولہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 20 نومبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

محکمہ جیل میں آفیسر ز اور نان آفیسر ز کے کیڈر اور ان کی ترقی سے متعلقہ تفصیلات

548:خواجہ سلمان رفیق: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جیل خانہ جات میں آفیسر ز اور نان آفیسر ز کے کتنے کیڈر ہیں ؟

(ب) محکمہ ہذا میں آفیسر ز اور نان آفیسر ز کے علاوہ اسٹینو، کلرک، نائب قاصد اور الیکٹریشن صفائی کا عملہ، طبی عملہ وغیرہ ٹوٹل کتنے کیڈر کے ہیں ؟

(ج) محکمہ جیل کے مندرجہ بالا تمام کیڈرز کی ترقی کا کیا طریق کار ہے DPC کا سالانہ شیڈول کیا ہے محکمہ میں تمام کیڈرز کے کتنے لوگوں کی ترقی ہونے والی ہے پورے صوبہ میں تمام کیڈرز کی کتنی سیٹیں خالی ہیں۔ ترقی میں کتنے سال کی A.C.R کی ضرورت ہے ان سب کیڈرز کے سروس سٹرکچر کی تفصیلات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) محکمہ جیل خانہ جات میں آفیسر ز اور نان آفیسر ز کے درج ذیل کیڈر ہیں۔

i	ایگزیکٹو کیڈر	ii	میڈیکل کیڈر	iii	سائیکالوجسٹ کیڈر	iv	اکاونٹس کیڈر
v	کلیریکل کیڈر	vi	ٹیکنیکل کیڈر				

(ب) محکمہ جیل خانہ جات، پنجاب میں آفیسر ز اور نان آفیسر ز کے درج ذیل 06 کیڈر میں تقسیم ہیں، جبکہ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

i	ایگزیکٹو کیڈر	ii	میڈیکل کیڈر	iii	سائیکالوجسٹ کیڈر	iv	اکاونٹس کیڈر
v	کلیریکل کیڈر	vi	ٹیکنیکل کیڈر				

(ج) محکمہ جیل خانہ جات میں پروموشن بمطابق پنجاب سول سروس ایکٹ 1974 کے تحت کی جاتی ہے، جو کہ درج ذیل ہے۔

(1). A civil servant shall be eligible to be considered for appointment by promotion to a post reserved for promotion in the service or cadre to which he belongs in a manner as may be prescribed: provided that he possesses the prescribed qualifications.

(2). Promotion including proforma promotion shall not be claimed by any civil servant as of right.

(3). Promotion shall be granted with immediate effect and be actualized from the date of assumption of charge of the higher post and shall in no case be granted from the date of availability of post reserved for promotion.

(4). A civil servant shall not be entitled not promotion from an earlier date except in the case of proforma promotion.

(5). A retired civil servant shall not be eligible for grant of promotion or proforma promotion.

(6). A post referred to in sub-section (1) may either be a selection post or a non-selection post to which promotion shall be made as follow:

(a) in the case of a selection post, on the basis of selection on merits and

(b) in the case of non-selection post, on the basis to seniority-cum-fitness

محکمہ جیل خانہ جات میں تمام کیڈر کی 962 اسامیاں پروموشن کوٹہ میں خالی ہیں۔ جنکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محکمہ جیل خانہ جات میں تمام کیڈر کی تقریباً 6670 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

محکمہ جیل خانہ جات میں بمطابق پروموشن پالیسی، ترقی کے لیے سابقہ 05 سالہ ACR درکار ہوتی ہیں۔

محکمہ جیل خانہ جات، پنجاب کے سروس سٹرکچر کی فوٹو کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

فیصل آباد میں بیرکس کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

568: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل فیصل آباد کتنے بیرکس پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنے قیدی / حوالاتی اس وقت مقید ہیں؟

(ج) اس جیل میں کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں کتنے ملازمین گریڈ 16 اور اوپر کے ہیں؟

(د) اس جیل کے سال 2017-18 اور 2018-19 کے اخراجات کی تفصیل فراہم کریں؟

(ہ) کتنے فنڈز سے یکم اگست 2018 سے آج تک کتنی مالیت کی کون کون سی اشیاء خرید کی گئیں؟

(و) اس جیل میں اس عرصہ کے دوران کس کس مخیر حضرات نے کون کون سی اشیاء فراہم کیں؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 25 مئی 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)سنٹرل جیل فیصل آباد میں 9 بیرک،08 سیلز، 01 ہسپتال،01 کچن،06 سزائے موت سیلز،03 ہائی سیکورٹی انکلوژرز،01 ہائی سیکورٹی سیل سزائے موت،01 یو بارک ہائی سیکورٹی پر مشتمل ہے۔

(ب)سنٹرل جیل، فیصل آباد میں قیدیان / حوالاتیان کی کل تعداد 3010 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

قیدی	1835
حوالاتی	867
قیدی سزائے موت	308
ٹوٹل	3010

(ج)سنٹرل جیل، فیصل آباد پر کل 562 ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جن میں گریڈ 16 اور گریڈ 16 سے اوپر کے ملازمین کی تعداد 20 ہے۔

(د)سنٹرل جیل، فیصل آباد میں سال 18-2017 اور 19-2018 کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)سنٹرل جیل، فیصل آباد پر اشیاء خوردونوش برائے اسیران، خام مال برائے جیل فیکٹری اسیران، پیٹرول، سٹیشنری، پرنٹنگ، ادویات برائے اسیران، مرمت مشینری اور ملازمین کی وردی کی مد میں یکم اگست 2018 سے اب تک مبلغ -/85746383 روپے کی خریداری کی گئی۔

(و)سنٹرل جیل، فیصل آباد پر جن مخیر حضرات نے اشیاء فراہم کیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

صوبہ بھر کی جیلوں میں قیدیوں کی سحری اور افطاری کیلئے خرید کردہ کوکنگ آئل سے متعلقہ تفصیلات

658: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مالی سال 19۔2018 میں صوبہ بھر میں جیل کے اندر قیدیوں کی افطاری کے بندوبست کیلئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ب)قیدیوں کی افطاری اور سحری کے لیے تمام ریجن میں کوکنگ آئل کے کتنے لیٹرز خریدے گئے ہر ریجن کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج)ہر کوکنگ آئل کس برانڈ کا تھا اور اسے خریدنے کا اشتہار کس کس اخبار میں دیا گیا تھا؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)صوبہ بھر کی جیلوں کو خوراک کی مد میں بجٹ فی کس جیل وائز ایک فارمولے کے تحت مختص کیا جاتا ہے یعنی ٹوٹل بجٹ خوراک تقسیم ٹوٹل تمام جیلوں کی گنتی برابر فی کس بجٹ ہر جیل کی گنتی کے مطابق بجٹ الاٹ کیا جاتا ہے اور منظور شدہ خوراک مینو کے مطابق اسیران کو تین وقت کا کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ سحری وافطاری بھی خوراک مینو میں شامل ہے جس کا بجٹ الگ مختص نہیں کیا جاتا ہے۔

(ب)قیدیوں کی افطاری اور سحری کے لئے 63158.464 لیٹر کوکنگ آئل خرید کیا گیا اس کی ریجن وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

ریجن کا نام	کوکنگ آئل خریدنے کی مقدار لیٹرز میں
راولپنڈی	6345.151
لاہور	24697.183
ملتان	4732.028
فیصل آباد	8797.175
سرگودھا	7170.068
ساہیوال	5288.859
بہاولپور	6128
کل میزان	63158.464لیٹر

(ج) کوکنگ آئل کی خریداری برائے مالی سال 19-2018 کے لئے درج ذیل اخبارات میں اشتہارات دیے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

پہلی بار اشتہار جن اخبارات میں دیا گیا اور تاریخ 03.05.2018 برائے ٹینڈر مقرر کی گئی۔

نمبر شمار	روزنامہ اخبار	تاریخ اخبار شائع	ریمارکس
01	ایکسپریس ٹریبون	15.04.2018	کسی بھی فرم / ٹھیکیدار نے مذکورہ تاریخ کو حصہ نہ لیا
02	سماء	15.04.2018	
03	دنیاء	15.04.2018	
04	طاقت	15.04.2018	
05	نوائے وقت	16.04.2018	
06	خبریں	16.04.2018	

دوسری بار اشتہار جن اخبارات میں دیا گیا اور تاریخ 28.06.2018 برائے ٹینڈر مقرر کی گئی۔

نمبر شمار	روزنامہ اخبار	تاریخ اخبار شائع	ریمارکس
01	ایکسپریس	05.06.2018	میسرز ایسو سی ایٹ انڈسٹریز، نوشہرہ اور میسرز فیصل آباد آئل ریفائنزی، فیصل آباد نے حصہ لیا۔ مذکورہ فرموں کے کوکنگ آئل کے نمونہ جات پنجاب فوڈ اتھارٹی لاہور اور پاکستان سٹینڈرڈ اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی، لاہور برائے تجزیہ بھجوائے گئے اور PSQCA کی تجزیہ رپورٹ جس میں دونوں فرموں کے نمونہ جات انسانی استعمال کے لئے موزوں نہ ہونے کی بناء پر ٹینڈر مسترد کر دیے گئے۔
02	مشرق	05.06.2018	
03	جنگ	06.06.2018	
04	ایکسپریس ٹریبون	06.06.2018	
05	دن	06.06.2018	
06	انصاف	06.06.2018	

تیسری بار اشتہار جن اخبارات میں دیا گیا اور تاریخ 20.11.2018 برائے ٹینڈر مقرر کی گئی۔

نمبر شمار	روزنامہ اخبار	تاریخ اخبار شائع	ریمارکس
01	دی نیشن	25.10.2018	میسرز ایسو سی ایٹ انڈسٹریز، نوشہرہ نے حصہ لیا مگر اس کا ٹینڈر درج ذیل مطلوبہ کاغذات کی کمی کی بناء پر پرچیز کمیٹی کی سفارشات پر مسترد کر دیا گیا:-
02	جہاں نما	25.10.2018	الف) مینوفیکچرنگ لائسنس PSQCA
03	جہان پاکستان	25.10.2018	ب) مینوفیکچرنگ لائسنس پنجاب پیور فوڈ رولز
04	جنگ	26.10.2018	

چوتھی بار اشتہار جن اخبارات میں دیا گیا اور تاریخ 19.01.2019 برائے ٹینڈر مقرر کی گئی۔

نمبر شمار	روزنامہ اخبار	تاریخ اخبار شائع	ریمارکس
01	دنیاء	20.12.2018	فیصل آباد آئل ریفائنری، فیصل آباد نے ٹینڈر میں حصہ لیا مگر اس کا
02	جنگ	20.12.2018	ٹینڈر درج ذیل مطلوبہ کاغذات کی کمی کی بناء پر پرچیز کمیٹی کی
03	دی نیشن	20.12.2018	سفارشات پر مسترد کر دیا گیا:-
04	پاکستان	21.12.2018	الف) مینوفیکچرنگ لائسنس PSQCA
05	خبریں	21.12.2018	ب) مینوفیکچرنگ لائسنس پنجاب پیور فوڈ رولز
06	اباسین	24.12.2018	ج) لائسنس آف برانڈ / ٹریڈ مارک

پانچویں بار اشتہار جن اخبارات میں دیا گیا اور تاریخ 08.04.2019 برائے ٹینڈر مقرر کی گئی۔

نمبر شمار	روزنامہ اخبار	تاریخ اخبار شائع	ریمارکس
01	نوائے وقت	21.03.2019	کسی بھی فرم / ٹھیکیدار نے مذکورہ تاریخ کو حصہ نہ لیا
02	دنیاء	21.03.2019	
03	نوائے آزاد	22.03.2019	
04	اوصاف	22.03.2019	
05	کارنامہ	23.03.2019	
06	ڈان	27.03.2019	

مزید براں کوکنگ آئل کا ٹینڈر نہ ہونے کی بناء پر صوبہ بھر کی جیلوں کو برائے لوکل پرچیز کوکنگ آئل (کینولہ) ہدایت کی گئی کہ جو کوکنگ آئل اچھے برانڈ کے ہوں اور مارکیٹ میں وافر مقدار میں موجود ہوں انکی خریداری جیلوں کا انتظام چلانے کے لئے کی جائے۔ کوکنگ آئل کے برانڈ کی ریجن وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

ریجن کا نام	کوکنگ آئل کا برانڈ
راولپنڈی	شہباز کینولہ کوکنگ آئل، کرم کوکنگ آئل، شمع کوکنگ آئل، روشن کینولہ کوکنگ آئل
لاہور	روشن کینولہ کوکنگ آئل، سلویٰ کینولہ کوکنگ آئل
ملتان	شمع کوکنگ آئل
فیصل آباد	روشن کینولہ کوکنگ آئل، پکوان کینولہ کوکنگ آئل، بیسٹ کینولہ کوکنگ آئل
سرگودھا	روشن کینولہ کوکنگ آئل، سلویٰ کینولہ کوکنگ آئل، شاہ تاج کینولہ کوکنگ آئل، غنی کینولہ کوکنگ آئل
ساہیوال	شمع کوکنگ آئل، سلویٰ کینولہ کوکنگ آئل
بہاولپور	شمع کوکنگ آئل، کسان کینولہ کوکنگ آئل

مزید براں کوکنگ آئل خریدنے کا اشتہار صوبہ پنجاب کی ہر ایک جیل نے پیپرا کی ویب سائٹ پر دیا کیونکہ کوکنگ آئل کی خریداری کی رقم پنجاب کی کسی بھی جیل کی 20 لاکھ سے زیادہ نہ تھی-اس لئے PPRA رولز کے مطابق اخبار میں اشتہار دینے کی ضرورت نہ تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

رحیم یار خان: ڈسٹرکٹ جیل میں مرد و خواتین قیدیوں کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

737: سید عثمان محمود: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں کتنے مرد و خواتین قیدیوں کی تعداد ہے؟

(ب) جیل ہذا میں کتنے قیدی گنجائش سے زائد ہیں؟

(ج) جیل ہذا میں کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں تفصیلاً آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) 1۔ ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں مرد اسیران کی تعداد 553 ہے۔

2۔ ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں خواتین اسیران کی تعداد 14 ہے۔

(ب) 1۔ ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں میں اسیران کی رکھنے کی گنجائش 316 ہے۔

2۔ ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں ٹوٹل اسیران کی تعداد 567 ہے۔

جبکہ ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں اس وقت 251 اسیران گنجائش سے زیادہ ہیں۔

(ج) 1۔ تمام اسیران کو متوازن اور بہترین کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔

2۔ تمام اسیران کو طبی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔ جیل ہسپتال میں تمام ادویات کی وافر مقدار میں موجودگی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شیخ زید ہسپتال سے سپیشلسٹ ڈاکٹر کے ذریعے بھی اسیران کو علاج معالجہ کو سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی سہولت موجود ہے۔

3۔ خواتین اسیران کو جیلوں میں تمام بنیادی سہولیات مثلاً خاتون ڈاکٹر، بنیادی طبی سہولیات، ووکیشنل ٹریننگ اور وہ خواتین جن کے ہمراہ کم عمر بچے ہوتے ہیں انہیں Special Diet دی جاتی ہے اور ان کی تعلیم و تربیت کا بھی بندوبست کیا جاتا ہے۔

4۔ نوعمر اسیران کے لیے تعلیم کا مناسب بندوبست کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نو عمر اسیران کے لیے Indoor/ outdoor Games کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔

5۔ تمام اسیران کے لیے دینی تعلیم کا نظام موجود ہے۔ علاوہ ازیں بنیادی لٹریسی کے سنٹر بھی قائم کیے گئے ہیں۔

6۔ اسیران کے مطالعے کے لیے تمام موضوعات پر مشتمل لائبریری موجود ہے۔

7۔ قیدیوں کو صاف اور ٹھنڈے پانی کی فراہمی کے لیے واٹر فلٹریشن پلانٹ اور واٹر چلرز لگائے گئے ہیں۔

8۔ بالغ اسیران کو تعلیم کے ساتھ ساتھ ٹیلرنگ کی تربیت بھی فراہم کی جارہی ہے۔

9۔ مختلف NGOs کے تعاون سے فری لیگل ایڈ بھی فراہم کی جاتی ہے۔

10۔ ہر ماہ میں دو مرتبہ سیشن جج صاحبان کے وزٹ ہوتے ہیں۔ جن میں چھوٹے چھوٹے جرائم میں ملوث اسیران کو رہائی دلواتے ہیں اور اگر کسی اسیران کو کوئی شکایات ہو تو ان کا فوری ازالہ کرایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

صوبہ میں قیدیوں کو دی گئی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

790: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)قیدیوں کی سہولتوں کے لئے ایک سال میں جیل میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب)قیدیوں کی بہتری کے لئے حکومت مزید اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج)صوبہ میں قیدیوں کو تعلیم کی فراہمی کے لئے لٹریسی سنٹر قائم کئے گئے ہیں تو ان کی تعداد کتنی ہے یہ کس کس جیل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ایک سال میں قیدیوں کی فلاح وبہبود کے لیے جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1. اسیران کو بمطابق مینو عمدہ اور بہترین کھانے کی فراہمی
2. قیدیوں کی دینی ودنیاوی تعلیم وتربیت کا بندوبست۔
3. خصوصی انتظام ٹیکنیکل ایجوکیشن کے لیے ٹیوٹا کلاسز کا انعقاد
4. اسیران کے لواحقین کے لیے انتظار گاہ ملاقات پر جدید سہولیات کی فراہمی کا انعقاد۔
5. اسیران کی فلاح وبہبود کے لیے PCO روم کی منظوری
6. اسیران کی فلاح وبہبود کے لیے LCDs لگائی گئی ہیں
7. قیدیوں کے نفسیاتی معائنہ کے لیے ہر جیل پر دو سائیکالوجسٹ کی سہولت میسر ہے۔
8. میڈیکل کیمپس کا انعقاد
9. صاف پانی کی فراہمی کے لیے واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب
10. بیرکس میں موجود ٹوائلٹس اور واش رومز میں ٹائل ورک کی تنصیب
11. مخیر حضرات کے تعاون سے غریب اور نادار اسیران کی رہائی کے لیے جرمانہ دیت، دمن، ارش اور معاوضہ کا بندوبست کیا گیا۔
12. معذور اسیران کے لیے وہیل چیئر اور بیساکھیوں کا بندوبست۔
13. Clean & Green Pakistan پروگرام کے تحت جیلوں کو Dust Free Zone میں تبدیل کرنے اور تندرست اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے کے لیے مختلف انواع واقسام کے پھل دار اور پھول دار پودوں کی تنصیب۔
14. کچن ایریا کو مکمل طور پر حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق Fly Proof ایریا بنانے کے لیے Kitchen Extension پر کام جاری ہے۔
15. اسیران کے لیے قائم جیل لائبریری کی اپ گریڈیشن Extension پر کام جاری ہے۔

16. تمام اسیران کی بارکوں میں صاف ستھرے اور Hygenic باتھ رومز مہیا کیے گئے ہیں تاکہ ان کو صاف ستھرا ماحول فراہم کیا جاسکے اور وہ صحت مند رہ سکیں۔

17. تمام اسیران کا جیل داخلہ کے وقت میڈیکل جس میں TB,Urin Completes, CBC, LFTs, RFT, HCV/HBSAG اور HIV کے ٹیسٹ اور پھر علاج کروایا جاتا ہے۔

(ب) حکومت قیدیوں کی بہتری کے لیے مزید جیلیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ان جیلوں کی تعمیر سے Overcrowding میں کمی ہوگی۔ جیسا کہ ڈسٹرکٹ جیل چنیوٹ، ڈسٹرکٹ جیل ننکانہ صاحب، ڈسٹرکٹ جیل خوشاب، ڈسٹرکٹ جیل لاہور، ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی اور ڈسٹرکٹ جیل چکوال کی تعمیر کروانے کے لیے نئے سال کی ADP میں سفارشات بھجوائی جاچکی ہیں۔ مزید یہ کہ اس وقت تین نئی مزید جیلیں زیر تعمیر ہیں۔ جن میں سب جیل سمندری، سب جیل پنڈی بھٹیاں اور سب جیل گوجرہ زیر تعمیر ہیں۔ پنجاب کی 11 جیلوں میں PC O کی سہولت فراہم کی جاچکی ہے اور مزید 06 جیلوں میں PCO کی سہولت فراہم کرنے کے لیے تنصیبات لگائی جارہی ہیں۔

(ج) اس وقت صوبہ پنجاب کی 19 جیلوں میں 95 لٹریسی سنٹرز قائم ہیں جن میں 2475 اسیران تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جس کی تفصیل "ضمیمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

لاہور　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

18 نومبر 2019　　　　　　　　　　سیکرٹری